

PRESS RELEASE

For immediate release

August 20, 2021

ایس ای سی پی نے ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے میں ٹیکنالوجی پر مختلف برنس ماڈل کی ٹیسٹنگ کی منظوری دے دی

اسلام آباد (اگست 20)۔ سیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے کے لئے دی جانے والی درخواستوں کا جائزہ لینے کے بعد ٹیکنالوجی پی پی مبنی مختلف مالیاتی مصنوعات و خدمات کی ٹیسٹنگ کی منظوری دے دی ہے۔ جن جدید برنس لاڈلز کی اجازت دی گئی ہے ان میں پیرامیٹرک انشورنس، رسل اسٹیٹ ایسٹ کی ٹوکنائزیشن، میوچل فنڈز کی ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن کی اپیلی کیشن، اینٹی منی لانڈرنگ اور سینٹرلائزڈ کے وائے سی کے لئے آر ٹی فیشنل انٹیلی جنس پر مبنی اپیلی کیشن شامل ہیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے گزشتہ سال ریگولیٹری سینڈ بکس کو متعارف کروایا گیا جس کا مقصد جدید کاروباری ماڈل، مالیاتی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی خدمات کے لئے موزوں ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ ملک میں مالیاتی شمولیت کو فروغ دیا جاسکے۔ ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے کا آغاز اس سال اپریل میں کیا گیا جس میں مقامی و غیر ملکی کمپنیوں اور سٹارٹ اپس اور جدید ٹیکنالوجی کی سروسز فراہم کرنے والے اداروں نے خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ایس ای سی پی کے ریگولیٹری دائرہ کار میں آنے والے تمام شعبوں جیسے کہ انشورنس سیکٹر، کیپٹل مارکیٹ اور نان بینکنگ فنانشل سیکٹر سے مجوزہ سینڈ بکس میں اپنے جدید کاروباری ماڈلز کے تجربات کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں۔

ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے میں، ڈیجیٹل اثاثوں، جس میں سیکیورٹی ٹوکن کی سہولت (STO)، نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں، بلاک چین ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل شناخت کی سہولتوں جس میں اے ایم ایل، صارف کی شناخت (KYC)، آر ٹی فیشنل انٹیلی جنس، مشین لرننگ اور آٹومیشن پر مبنی کاروباری آئیڈیاز کو ترجیح دی گئی۔

منظور شدہ درخواست دہندگان کو اپنی مالیاتی مصنوعات کی ٹیسٹنگ ایس ای سی پی کے زیر نگرانی ریگولیٹری ماحول میں متعین شرائط کے مطابق کرنا ہوگی۔ مالیاتی مصنوعات کی ٹیسٹنگ کی مدت چھ ماہ تک ہوگی جس کے دوران، کمپنیاں حقیقی صارفین کے ساتھ اپنی پراڈکٹ اور خدمات کو جانچ سکیں گی۔ ٹیسٹنگ کے اختتام پر، درخواست دہندگان، ایس ای سی پی کو ٹیسٹنگ کے نتائج اور اعداد و شمار کی جامع رپورٹ جمع کروائیں گے۔ کمیشن اس رپورٹ کا جائزہ کرے گا اور مالیاتی مصنوعات یا خدمات کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گا۔ ریگولیٹری سینڈ بکس میں کئے جانے والے ان تجربات سے مارکیٹ میں نئی اور فائدہ مند ٹیکنالوجی پر مبنی پراڈکٹ کو متعارف کرنے میں مدد ملے گی۔